سوال

(01) محدثین کی جرح اور مجروح کا کتب جرح میں نہ ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

1-محدیشین جب اپنی حدیث کی کتاب میں کسی راوی کے اوپر جرح کرتے ہے۔ جب ہم ان کی کتب ضعفاء دیکھتے ہے۔ تو وہ اس راوی کا نام نہیں رہتا ہے-مثال مصعب بن شیبہ جو صحیح مسلم کے راوی ہے امام دارقطنی نے اپنی سنن میں جرح کی ہے۔ مگر جب امام دارقطنی کی کتاب الضعفاء کو دیکھتے ہے تو مصعب بن شیبہ کا نام نہیں ہے۔ تو ایسی صورت حال میں محدث کی کس بات کا اعتبار ہوگا۔

2-لایحمدونہ کے اصطلاحی معنی کیا ہے کیا اسکو جرح میں شمار کیا جائے یا تعدیل میں؟ ازراہ کرم تفصیلی جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مصعب بن شیبہ صحیح مسلم کا راوی ہے اور امام ابن حجر رحمہ اللہ کے نزدیک اس کا خلاصہ 'لَيِّنُ الحَدِيث' اور امام ذہبی کے نزدیک فیہ ضعف ہے۔

آئمہ جرح وتعدیل کی ایک جماعت نے اس راوی پر ان الفاظ میں جرح کی ہے:

امام احمد رحمہ اللہ نے حدیث

'الوضوء من الحجامة'

کے تحت رقمطراز ہیں:

''ذاک حدیث منکر رواہ مصعب بن شیبة، أحادیثه مناکیر''

(الضعفاء الكبير 1775، الجرح والتعديل 1409)

''یہ حدیث منکر ہے، اس کو مصعب بن شیبہ نے روایت کیا ہے۔ جس کی روایت کردہ احادیث منکر ہیں۔''

ابو زرعہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

مصعب بن شیبہ قوی نہیں ہے۔ (علل ابن أبی حاتم 113)

امام ابو حاتم رحمہ اللہ کے نزدیک

''لا یحمدونہ، ولیس بالقوي''

(الجرح والتعدیل 1409)

'کسی نے مصعب بن شیبہ کی تعریف نہیں کی اور وہ قوی نہیں ہے۔''

نسائی رحمہ اللہ کے نزدیک بھی مصعب منکر الحدیث ہے۔ (الکبری 9243)

امام طحاوی رحمہ اللہ کے نزدیک مصعب بن شیبہ کی حدیث قوی نہیں ہے۔ (شرح مشکل الآثار 7/88)

امام دارقطنی کہتے ہیں کہ مصعب بن شیبہ نہ قوی ہے اور نہ ہی حافظ۔ (السنن 399)

ایک مقام پر رقمطراز ہیں :

''مصعب بن شیبہ ضعیف ہے۔'' (السنن 482)

ابو نعیم اصبہانی کے نزدیک مصعب بن شیبہ لیّن الحدیث ہے۔ (المستخرج علی صحیح مسلم 604)

یحی بن معین اور عجلونی نے مصعب بن شیبہ کو ثقہ کہا ہے اور امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اس سے روایت نقل کی ہے مثلاً

حدثنا قتيبة بن سعيد وأبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب قالوا : حدثنا وكيع عن زكرياء بن أبي زائدة، عن مصعب بن شيبة، عن طلق بن حبيب، عن عبدالله بن الزبير، عن عائشة؛ قالت : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
"عشر من الفطرة: قص الشارب، وإعفاء اللحية، والسواك، واستنشاق الماء، وقص الأظفار، وغسل البراجم، ونتف الإبط، وحلق العانة، وانتقاص الماء".

امام زکریا رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مصعب بن شیبہ نے کہا کہ میں دسویں چیز بھول گیا ہوں ہو سکتا ہے وہ مضمضہ (کلی کرنا) ہو۔

جہاں تک امام دارقطنی کا معاملہ ہے تو انھوں نے اپنی کتاب میں اس راوی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ 'الضعفا والمتروکین' میں امام دارقطنی نے اس کا ذکر نہیں کیا ہے۔ ہمارے خیال میں پہلی بات کو دوسری پر ترجیح حاصل ہوگی کہ اس راوی کو امام دارقطنی رحمہ اللہ کے نزدیک ضعیف ہی شمار کیا جائے کیونکہ ضعیف کا قول واضح ہے جبکہ عدم ذکر والی بات غیر واضح ہے لہذا واضح قول کو غیر واضح پر ترجیح حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

2۔ لا یحمدونہ کے الفاظ جرح ہیں لیکن جرح غیر مفسر ہے۔ امام سخاوی رحمہ اللہ نے اسے جرح کے چھ مراتب میں سے سب سے نچلے یا چھٹے یا ادنی درجہ کی جرح میں شمار کیا ہے۔

وباللہ التوفیق

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]